# نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

## 21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

# پریس ریلیز

**محکمہ زراعت نے بے موسمی بارشوں کے دوران کپاس کی بہتر نگہداشت کیلئے سفارشات جاری کر دیں**

**لاہور 8 جون 2023:**( ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق زیادہ بارشیں کپاس کے لئے فائدہ مند نہیں ہوتیں کیونکہ بارشوں کی صورت میں کپاس کے پودوں کی غیر ثمر دار بڑھوتری میں تیزی آ جاتی ہے، جبکہ کپاس کے کھیتوں کے اندر اور باہر کئی نظر انداز جگہوں پر جڑی بوٹیوں کی بھرمار ہو جاتی ہے جس کے نتیجے میں نقصان رساں کیڑوں کی تعداد بھی بہت تیزی سے بڑھتی ہے۔ترجمان نے مزید کہا کہ کپاس کے کاشتکار ٹیلی ویژن اور ریڈیو سے نشر ہونے والی موسمی پیشن گوئی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کاشتی امور سر انجام دیں۔مسلسل بارشوں کی صورت میں کپاس کے کیڑوں پر قابو پانے کیلئے بھی زیادہ توجہ اور مہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔بارشوں کے موسم کی ابتداء میں کپاس کے کاشتکاروں کی راہنمائی کے لئے کپاس کی فصل پر بارش کے امکانی خطرات کو کم کرنے کی تدابیر فراہم کی جاتی ہیں۔ترجمان نے مزید کہا کہ بارش کا پانی کھیت میں اگر 24 گھنٹے سے زیادہ دیر تک کھڑا رہے تو فصل کی بڑھوتری رک جاتی ہے اور اگر پانی 48 گھنٹوں تک کھڑا رہے تو پودے مرجھانا شروع کر دیتے ہیں۔کپاس کی فصل کو زیادہ پانی کے نقصان سے بچانے کیلئے کھیت میں کھڑا پانی کسی خالی نشیبی کھیت میں نکال دیا جاتا ہے۔ایسے میں اگر قریبی کھیت میں کماد کی فصل موجود ہو اور اس میں پانی ڈالا جا سکتا ہو تو کپاس کا اضافی پانی اس کھیت میں ڈال دیں۔اگر پانی کپاس کے کھیت سے باہر نہیں نکالا جا سکتا تو کھیت کے ایک طرف لمبائی کے رخ کھائی کھود کر پانی اس میں جمع کر دیا جاتا ہے۔زیادہ پانی کی وجہ سے کپاس کے پودوں کی جڑیں کام کرنا بند کر دیتی ہیں، اس لئے اگر فصل زردی مائل ہو جائے تو کھیت سے پانی نکالنے کے بعد زمین وتر آنے کی صورت میں اس پر یوریا کا 2 فیصد محلول اسپرے کریں، تاکہ پودوں کی نشوونما دوبارہ شروع ہو جائے۔بارشوں سے پیدا ہونے والی نمی کی وجہ سے کپاس پر رس چوسنے والے کیڑوں خصوصاً جیسڈ کا حملہ بڑھنے کے امکانات میں اضافہ ہو جاتا ہے اس لئے کاشتکار کپاس کی فصل میں رس چوسنے والے کیڑوں کی ہفتے میں دو بار پیسٹ اسکاؤٹنگ کی جاتی ہے۔کپاس کے علاقوں میں نمی کے باعث کپاس کے ٹینڈوں پر سنڈیوں کا حملہ بڑھنے کا بھی خطرہ ہوتا ہے۔ایسی صورت میں کاشتکاروں کو چاہئے کہ وہ اپنے کھیتوں میں ٹینڈوں پر حملہ آور ہونے والی سنڈیوں کے نقصان کی معاشی حد معلوم کرنے کے لئے ہفتے میں دو مرتبہ پیسٹ اسکاؤٹنگ کریں اور اگر حملہ نقصان کی معاشی حد تک پہنچ چکا ہو، تو مناسب زہر اسپرے کریں۔ کپاس کے کھیت کو جڑی بوٹیوں سے پاک صاف رکھیں۔بارش کی وجہ سے کپاس کے کھیتوں میں جڑی بوٹیاں زیادہ اُگنا شروع ہو جاتی ہیں، جس سے کپاس کی فی ایکڑ پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔کاشتکاروں کو چاہئے کہ کھیت جونہی وتر پر آئیں تو کپاس کے کھیت میں قطاروں کے درمیان ہل چلا کر اور پودوں کے درمیان ہاتھ سے گوڈی کر کے جڑی بوٹیوں کو تلف کرتے رہیں۔یہ عمل اس وقت تک جاری رکھیں جب تک کپاس کے پودے اتنے بڑے نہ ہو جائیں کہ ان میں ہل چلانے سے پودوں کو نقصان پہنچنا شروع ہو جائے۔اگر فصل بڑی ہو جائے تو شیلڈ لگا کر بوٹی مار اسپرے کریں۔زیادہ بارشوں کی وجہ سے پودے کا قد بہت بڑھ جاتا ہے، جس کے نتیجہ میں پودا پھل لینے کے بجائے بڑھوتری کی طرف مائل ہو جاتا ہے۔ایسے میں اگر پودے کی غیر ضروری بڑھوتری کو نہ روکا جائے تو کپاس کی پیداوار کم ہونے کے ساتھ ساتھ فصل بھی دیر سے تیار ہوتی ہے۔ایسی صورت میں فصل کی بڑھوتری کو مناسب رکھنے والا محکمہ زراعت پنجاب کے مشورہ سے استعمال کریں۔کپاس کے کاشتکار ان سفارشات پر عمل کرتے ہوئے بارشوں کے متوقع نقصانات کو کم کر کے کپاس کی فی ایکڑ کر سکتے ہیں

☆☆☆☆